ماہنامہ پاکستان میں خبروں اور سفارتی امور کیلئے اردو اور انگریزی زبان کا ایک بہترین میگزین

Monthly Safarti Tarjuman Lahore

A Premier Urdu & English Language Magazine for News and Diplomatic affairs in Pakistan.

Volume 14, • Issue No. 166, • Month: June. 2024

لاہور

سفارتی ترجمان

رابطہ عالم اسلامی اور چیئرمین مسلم علماء کونسل شیخ

ڈاکٹر محمد بن عبد الکریم العیسیٰ

کی ماہ مئی 2024 میں مصروفیات کی جھلکیاں

واٹس ایپ چینل کا مقصد دینی امور کی خبریں، حرمین شریفین کے اعتدال پسند پیغام اور دیگر معلومات کو بروقت مقامی اور بین الاقوامی سطح تک پہنچانا

پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات بھائیوں جیسے ہیں، محمد نواز شریف

ایرانی صدر آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی کابینہ کے اہم ساتھیوں کے ہمراہ شہید

Monthly
Safarti Tarjuman
Lahore
A Premier Urdu & English Language Magazine
for News and Diplomatic affairs in Pakistan.

پاکستان میں خبروں اور سفارتی امور کیلئے اردو اور انگریزی زبان کا ایک بہترین میگزین
ماہنامہ
سفارتی ترجمان
لاہور
جلد نمبر 14 • شمارہ نمبر 166 • ماہ جون 2024

فہرست مضامین

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر
	اداریہ	04
01	ایرانی صدر آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی کابینہ کے اہم ساتھیوں کے ہمراہ شہید	05
02	متحدہ عرب امارت کا پاکستان میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان	07
03	پاکستان تیز ترین انٹرنیٹ فائیو جی سروسز تک پہنچ گیا	08
04	ہتک عزت بل پر قائمقام گورنر نے دستخط کر دیئے	09
05	رابطہ عالم اسلامی اور چیئرمین مسلم علماء کونسل شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسیٰ کی ماہ مئی 2024 میں مصروفیات کی جھلکیاں	11
06	حرمین شریفین کے پیغام کیلئے واٹس ایپ چینل کا آغاز	13
07	پاکستان کے عازمین حج کی خدمت اور معاونت کیلئے 476 معاونین سعودی عرب پہنچ گئے	14
08	پاکستانی آٹو انڈسٹری کی استنبول میں آٹو پارٹس کی 4 روزہ نمائش	15
09	متحدہ عرب امارات کے سفیر حماد عبید ابراہیم سلیم الزابی کی سابق وزیر اعظم نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے ملاقات	16

چیف ایڈیٹر
سید فرزند علی

ایڈیٹر
محمد آصف بیگ

ڈپٹی ایڈیٹر
عشرت یاسمین

جوائنٹ ایڈیٹر
سلیم عباس

لیگل ایڈوائزر
مرزا عبدالرشید جرال ایڈووکیٹ

مارکیٹنگ ایگزیکٹیو
حافظ محمد شفیق

www.safartitarjuman.com
Safarti Tarjuman @SafartiTarjuman Safarti Tarjuman Safarti Tarjuman
Safarti Tarjuman Safarti Tarjuman @SafartiTarjuman

قیمت شمارہ: پاکستان 300 روپے ☆ یورپ 3 امریکی ڈالر ☆ متحدہ عرب امارات 10 درہم

پرنٹر: ملک عید محمد پرنٹر
پبلشر: سید فرزند علی

ہیڈ آفس: گلی نمبر 5 بلاک (A) اسلام پورہ عقب گورنمنٹ ٹیچنگ ہسپتال شاہدرہ لاہور۔ پاکستان
فون: 03214124042 & 03004620893
ای میل: info@safartitarjuman.com safarti.tarjuman@gmail.com

اداریہ

پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری کیلئے سیاسی عدم استحکام کو ختم کرنا ہوگا

پاکستان کی ہر حکومت کی طرح وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی حکومت بھی پوری کوشش کر رہی ہے کہ پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری لائی جائے ان مقاصد کی تکمیل کیلئے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور چین کے دورے کئے گئے اور انہیں پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے دعوت دی گئی ان ممالک کے ساتھ متعدد معاہدوں اور یادداشتوں پر دستخط کئے گئے اور وہاں موجود بڑی بڑی کمپنیوں کو سرمایہ کاری کی صورت میں حکومت پاکستان کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلایا گیا اب امید کی جا رہی ہے کہ چین، سعودی عرب اور متحدہ امارات کے سرمایہ کار جلد پاکستان آئیں گے اور پاکستان میں مختلف منصوبوں کا آغاز کریں گے۔ ہر پاکستانی کی خواہش ہے کہ بیرونی سرمایہ کاری پاکستان آئے تا کہ یہاں نئے منصوبوں کا آغاز ہو سکے اور عوام خوشحالی کا راستہ دیکھیں۔

پاکستان کی کسی بھی کاروباری انڈسٹری سے وابستہ تاجروں سے سوال کر لیں کہ ان کا کاروبار کیسا چل رہا ہے؟ تو انکا ایک ہی جواب ہوتا ہے کہ جب تک ملک کے حالات ٹھیک نہیں ہونگے کوئی بھی کاروبار ٹھیک طریقے سے نہیں چل سکتا اسوقت بھی پاکستان سیاسی عدم استحکام کا شکار ہے کچھ بھی معلوم نہیں کہ کب کیا ہو جائے؟ پہلے ہی پکڑ دھکڑ کے ساتھ بمشکل وفاقی حکومت تشکیل دی گئی پیپلز پارٹی اور دیگر اتحادیوں کیلئے قابل قبول شخص محمد شہباز شریف کو وزیر اعظم بنایا گیا اب سابق وزیر اعظم محمد نواز شریف کے خلاف تمام مقدمات کے خاتمے اور نااہلی ختم ہونے کے بعد یہ خبریں آنا شروع ہو گئی ہیں کہ نواز شریف کی خواہش ہے کہ جسطرح محمد شہباز شریف نے پارٹی صدارت انہیں واپس کی ہے اسی طرح وزارت عظمٰی کی نشست بھی واپس انہیں دلائی جائے۔

دوسری طرف جب سے بانی تحریک انصاف عمران خان کی حکومت کا خاتمہ اور پھر اسلام آباد ہائیکورٹ میں پیشی کے دوران انہیں تشدد کا نشانہ بنایا گیا اسوقت سے ملک سیاسی عدم استحکام کی طرف گامزن ہے پاکستان میں نئے الیکشن بھی کروائے گئے لیکن حالات بہتری کی طرف بڑھنے کی بجائے مزید بگاڑ کی طرف بڑھتے جا رہے ہیں اور آج بھی حالات قابو میں نہیں آ رہے کچھ قوتوں کا خیال ہے کہ جب 9 مئی کے ملزمان کو باضابطہ سزائیں سنائی جائیں گی پھر ملک سیاسی عدم استحکام سے نکل جائے گا لیکن حقیقت اس کے برعکس نظر آتی ہے پاکستان کی عدالتیں عدم ثبوتوں کے باعث 9 مئی کے ملزمان کو ریلیف دے رہی ہیں تحریک انصاف کے قائدین بھی بار بار یہ کہہ چکے ہیں کہ تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے کی طرح 9 مئی بھی تحریک انصاف کے خلاف ایک سازش تھی اس لئے جوڈیشل انکوائری ہونی چاہیے لیکن حکومت ناگزیر وجوہات کے باعث جوڈیشل انکوائری کی طرف نہیں جانا چاہتی اور یہ خواہش رکھتی ہے کہ جن افراد کے خلاف 9 مئی کے مقدمات درج ہوئے ہیں انہیں فوری سزائیں سنائی جائیں حالانکہ حکومتی ذمہ داران کو بھی معلوم ہے کہ ایسی سزاؤں کو عوام بھی تسلیم نہیں کرتی اور الیکشن 2023ء کا نتیجہ سب کو اچھی طرح معلوم ہے۔

اگر پاکستان کے طاقتور حلقے اور حکومت چاہتی ہے کہ پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری آئے تو انہیں سیاسی درجہ حرارت کو کنٹرول کرنا ہوگا انہیں عوامی مینڈیٹ کا احترام کرنا ہوگا مخالفین کے خلاف جعلی مقدمات کی اندراج اور پکڑ دھکڑ کی پالیسی کو ختم کر کے افہام تفہیم کی طرف بڑھنا ہوگا ورنہ بیرونی سرمایہ کاری وعدوں سے آگے نہیں بڑھ سکے گی اور نہ ہی پاکستان آئی ایم ایف کے چنگل سے آزاد ہو سکے گا۔

سید فرزند علی

(چیف ایڈیٹر)

ایرانی صدر آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی کابینہ کے اہم ساتھیوں کے ہمراہ شہید

آذربائیجان کی سرحد پر ڈیم کی افتتاحی تقریب سے واپسی پر ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہوگیا
پاکستان سمیت 65 سے زائد ممالک کے وفود کا ایرانی صدر کی آخری رسومات میں شرکت
ایرانی صدر کو خراج عقیدت کیلئے اقوام متحدہ میں تعزیتی نشست، امریکہ کا بائیکاٹ
محمد مخبر قائم مقام صدر جبکہ علی باقری کنی وزیر خارجہ مقرر

8 جولائی کو ایران کے نئے صدارتی انتخابات کا اعلان

رپورٹ: سید فرزند علی

ایرانی صدر آیت اللہ سید ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان، نمائندہ ولی فقیہ آیت اللہ آل ہاشم اور صوبہ آذربائیجان کے گورنر مالک رحمتی ہیلی کاپٹر حادثے میں شہید ہوگئے ہیں وہ آذربائیجان کی سرحد پر ایک ڈیم کی افتتاحی تقریب سے واپسی پر تبریز جا رہے تھے کہ تکنیکی خرابی کے باعث پہاڑی علاقے میں ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہوگیا اس حادثے میں صدر سید ابراہیم رئیسی کے ساتھ تبریز شہر کے امام جمعہ اور ولی فقیہ کے نمائندے حجت الاسلام آل ہاشم، وزیر خارجہ ڈاکٹر حسین امیر عبداللہیان، صوبہ مشرقی آذربائیجان کے گورنر مالک رحمتی، صدارتی محافظوں کے ٹیم کے سربراہ جنرل سید مہدی موسوی، حفاظتی ٹیم کے کئی دیگر ارکان اور ہیلی کاپٹر کے پائیلٹس بھی جاں بحق ہوئے۔

ایران کے رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کی امامت میں ایرانی صدر کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ جس میں ایران کے اعلی سیاسی وعسکری حکام وشخصیات اور عوام کی بڑی تعداد کے علاوہ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف سمیت دنیا بھر سے متعدد شخصیات نے شرکت کی تھی ابراہیم رئیسی کی ہلاکت پر ایران میں پانچ روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے جبکہ ہمسایہ ملک پاکستان میں بھی ایک دن کا سرکاری سوگ منایا گیا ہے جبکہ اقوام متحدہ کے خصوصی اجلاس میں ایرانی صدر کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جبکہ اقوام متحدہ کی تعزیتی نشست کا امریکہ نے بائیکاٹ کیا۔

ایرانی احکام کے مطابق صدر مملکت صدر ابراہیم رئیسی اور ان کے ساتھیوں کی آخری رسومات میں پاکستان اور افغانستان سمیت 65 سے زائد سربراہان مملکت اور اعلی سطحی وفود نے شرکت کی تھی تہران سمٹ ہال میں باضابطہ تعزیتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا ہے جہاں متعدد ممالک کے صدور، وزرائے اعظم، وزرائے خارجہ، خصوصی ایلچیوں نے شرکت کی اور شہید سید ابراہیم رئیسی اور شہید حسین امیر عبداللہیان کو خراج عقیدت پیش کیا اور

فاتحہ خوانی کی۔

ایرانی احکام نے اس حادثے کی تحقیقات کے بعد اعلان کرتے ہوئے اسے حادثہ قرار دیا اور کسی بھی بیرونی ہاتھ کے ملوث ہونے کو مسترد کردیا۔ایرانی صدر کا ہیلی کاپٹر ٹیک آف کے چند منٹ بعد شدید دھند اور بارش کے دوران جلفا میں گر کر تباہ ہوگیا۔ہارڈ لینڈنگ کی خبریں آنے کے ساتھ ہی ایران نے ہمسائیہ ممالک ترکی، عراق اور آذربائیجان کی مدد سے ایک بڑے سرچ آپریشن کا آغاز کیا۔ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کے مطابق ہلالِ احمر کی ہیڈ آف آپریشنز رضیہ علیشوندی نے بیان دیا کہ خراب موسم کی وجہ سے ٹیموں کو مزید آگے بڑھنے میں دشواری کا سامنا تھا۔ان کا کہنا تھا کہ سرچ آپریشن میں ڈرون اور ہیلی کاپٹروں کا استعمال بھی ناممکن ہے۔اس دوران یورپی یونین نے اعلان کیا کہ اس نے ایران کی درخواست پر صدر ابراہیم رئیسی کے ہیلی کاپٹر کی تلاش میں مدد کے لیے اپنی میپنگ سروس، جسے 'کوپرنیکس' پکارا جاتا ہے، کو فعال کردیا ہے۔ کوپرنیکس سسٹم 'سیٹلائٹ امیجری' کے ذریعے میپنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔رات گئے ہلالِ احمر ہیڈکوارٹر نے اعلان کیا کہ ترکی کے ڈرون نے دو 'ہاٹ سپاٹس' کا پتا لگایا ہے۔یہ ترکی کا بیراکتر اکنسی ڈرون تھا جس نے کئی گھنٹے کی تلاش کے بعد پیر کی صبح ایران کے شمال مغرب میں ابراہیم رئیسی کے ہیلی کاپٹر کے ملبے کی نشاندہی کی۔یہ ایک مسلح ڈرون ہے جس میں 40 ہزار فٹ کی بلندی تک پرواز کی صلاحیت موجود ہے۔

دوسری طرف ایران کے رہبرِ اعلیٰ علی خامنہ ای نے 8 جولائی کو ملک کے نئے صدارتی انتخابات کا اعلان کرتے ہوئے ملک کے اول نائب صدر محمد مخبر کو دو ماہ کیلئے قائم مقام صدر جبکہ نائب وزیر خارجہ علی باقری کنی کو عبوری وزیر خارجہ مقرر کردیا ہے۔

اسلامی جمہوریہ ایران کے آئین کے آرٹیکل 131 کے مطابق صدر کی موت کی صورت میں ان کا نائب یا معاون اول 'قیادت کی منظوری سے اپنا عہدہ اور ذمہ داریاں سنبھالتا ہے اور مجلس کے سپیکر، عدلیہ کے سربراہ اور نائب صدر اول پر مشتمل ایک کونسل اس بات کی پابند ہوتی ہے صدر کی موت کے بعد زیادہ سے زیادہ 50 دن کے اندر نئے صدر کے انتخاب کو ممکن بنائے۔اور نائب صدر کے انتقال کی صورت میں یا اس کے فرائض کی انجام دہی میں کوئی رکاوٹ درپیش ہونے کی صورت میں اور اسی طرح اس صورت میں کہ نائب صدر نہ ہو، رہبر معظم انقلاب اسلامی اس کی جگہ پر کسی دوسرے شخص کو منصوب کریں گے۔

ابراہیم رئیسی کے نائب اول بننے سے پہلے محمد مخبر دزفولی تقریباً 15 سال تک اسلامی جمہوریہ کے امیر ترین اقتصادی گروپوں میں سے ایک کے سربراہ تھے۔یہ ادارہ براہ راست اسلامی جمہوریہ کے رہبرِ اعلیٰ کی زیرِ نگرانی کام کرتا ہے اور کسی بھی ادارے کو جوابدہ نہیں ہے۔

☆☆☆☆

متحدہ عرب امارت کا پاکستان میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان

وزیراعظم شہباز شریف کے متحدہ عرب امارات کے دورے میں شیخ محمد بن زید النہیان نے 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا عزم ظاہر کیا

رپورٹ: محمد طیب عابد

پاکستانی وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے متحدہ عرب امارات کا دورہ کیا جہاں ان کی ابوظہبی میں متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زید النہیان سے ملاقات ہوئی دوطرفہ ملاقات میں شیخ محمد بن زید النہیان نے 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا عزم ظاہر کیا۔ یہ سرمایہ کاری نفارمیشن ٹیکنالوجی، قابل تجدید توانائی اور سیاحت کے شعبے سمیت کئی شعبوں میں کی جائے گی۔ متحدہ عرب امارات تقریباً 18 لاکھ پاکستانیوں کو اپنے ملک میں روزگار فراہم کر رہا ہے۔

پاکستانی حکومت کا کہنا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے صدر اور پاکستانی وزیر اعظم کے درمیان متحدہ عرب امارات میں ہونے والی ملاقات کے دوران پاکستان میں 10 ارب ڈالر تک کی سرمایہ کاری کا وعدہ کیا گیا ہے۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے دفتر کا کہنا ہے کہ متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زید النہیان نے یہ عزم ابوظہبی میں متحدہ عرب امارات کے دورے پر اپنے وفد کے ساتھ آئے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات کے دوران کیا۔ وزیر اعظم آفس کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ شہباز شریف نے متحدہ عرب امارات کے صدر کو پاکستانی حکومت کی جانب سے غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں بتایا۔ ملاقات میں سیاسی، اقتصادی، سماجی، ثقافتی اور دفاعی شعبوں میں تعاون سمیت دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم نے انفارمیشن ٹکنالوجی، قابل تجدید توانائی اور سیاحت کے شعبے سمیت موجودہ تعاون کو مضبوط بنانے اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔

وزیراعظم کے دفتر سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں ملکوں کے رہنماؤں کے درمیان ملاقات میں پاکستانی حکومت کی جانب سے کیے گئے ان اقدامات پر روشنی ڈالی گئی جن کا مقصد ملک میں سماجی و اقتصادی استحکام کو یقینی بنانا اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھانا ہے۔ وزیراعظم نے 18 لاکھ پاکستانیوں کی میزبانی پر متحدہ عرب امارات کی قیادت کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان کے انسانی وسائل کی وسیع صلاحیت کو اجاگر کیا جو متعدد شعبوں میں کام کر سکتا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے علاقائی اور عالمی پیش رفت سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعظم نے متحدہ عرب امارات کے صدر کو پاکستان کے سرکاری دورے کی دعوت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے یہ دعوت قبول کرلی۔

☆☆☆

رپورٹ: فرقان فیاض مغل

پاکستان کا سیٹلائٹ 'آئی کیوب قمر' کے چاند میں پہنچنے کے چند روز بعد ہی پاکستان کا دوسرا ملٹی مشن کمیونیکیشن سیٹلائٹ پاک سیٹ ایم ایم 1 بھی خلاء میں پہنچ گیا جو ملک کی خلائی اور مواصلاتی صلاحیتوں میں ایک اہم سنگ میل ہے اب پاکستان میں انٹرنیٹ کی تیز ترین سروس ''فائیو جی'' بھی جلد دستیاب ہوگی ترجمان سپارکو کے مطابق سیٹلائیٹ چین کے شی چانگ سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے مدار میں بھیجا گیا۔ پانچ ٹن وزنی سیٹلائٹ جدید ترین مواصلاتی آلات سے لیس ہے۔اس سیٹلائٹ کے ذریعے پاکستان کے طول و عرض میں تیز ترین انٹرنیٹ کہ سہولت فراہم کی جا سکے گی۔ یہ سیٹلائٹ پاکستان نیشنل اسپیس ایجنسی 'سپارکو' اور نیشنل اسپیس ایجنسی کی جانب سے خلا میں لانچ کیا گیا۔سپارکو کا کہنا تھا کہ یہ سیٹلائٹ جدید ترین مواصلاتی نظام کی تشکیل میں رہنمائی کرے گا۔سیٹلائٹ ٹیلی کام سیکٹر کی بڑھتی ہوئی ڈیمانڈ کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، فائیو جی اور انٹرنیٹ کی بہتر دستیابی کو سیٹلائٹ یقینی بنائے گا۔

وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف نے MM1PakSat کے زمین کے مدار میں بھیجے جانے پر پوری قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستانی سیٹلائیٹ کا چین کے Xichang Satellite Launch Centre سے خلاء میں بھیجا جانا پاکستان اور چین کی مضبوط شراکت داری کا مظہر ہے۔

پاکستان دفتر خارجہ کی ترجمان ممتاز زہرہ بلوچ کے مطابق جدید ترین مواصلاتی ٹیکنالوجی سے لیس یہ جدید جیوسٹیشنری سیٹلائٹ، جیوسٹیشنری مدار میں پاکستان کی موجودگی کو تقویت دیتا ہے اور اس کا مقصد پورے ملک میں سیٹلائٹ پر مبنی مواصلاتی خدمات کو بڑھانا ہے۔ان کے مطابق ''پاک سیٹ ایم ایم ون'' ایک مضبوط، آزاد قومی کمیونیکیشن پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لئے تیار ہے جو ''ڈیجیٹل پاکستان'' کے اقدام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ضروری ہے۔

چند روز قبل پاکستان کا سیٹلائٹ 'آئی کیوب قمر' چین کے خلائی راکٹ چینگ ای سکس کی مدد سے چاند کے مدار میں داخل ہوا تھا جس نے وہاں سے تصاویر بھیجنا شروع کردیا ہے پاکستان کا سیٹلائٹ مشن تین سے چھ ماہ تک چاند کے مدار میں گردش کرے گا اور اس دوران چاند کی سطح کی تصاویر لے گا اس سے پاکستان چاند کے مدار میں سیٹلائٹ بھیجنے والا چھٹا ملک بن گیا تھا۔

ناپسندیدہ صحافیوں کے خلاف کاروائی کیلئے پنجاب حکومت کا پھندا تیار

''ہتک عزت بل'' پر قائمقام گورنر نے دستخط کردیئے

گزٹ نوٹیفکیشن جاری ، قانون نافذ، اعلیٰ عدالت میں چیلنج

☆ صدر مملکت ،، وزیر اعظم ،فوجی سربراہان سمیت تمام حکومتی آئینی عہدیداروں، سرکاری اہلکاروں اور عام شہریوں کے خلاف کے جھوٹی خبر یا جھوٹی معلومات پھیلانا جرم قرار

☆ پاکستان بھر میں صحافی تنظیموں کے احتجاجی مظاہرے، سرکاری تقریبات کا بائیکاٹ

رپورٹ: ڈاکٹر عشرت یاسمین

قائمقام گورنر پنجاب ملک محمد احمد خان نے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے کی پنجاب اسمبلی میں منظور کئے جانیوالے ''ہتک عزت بل'' پر دستخط کردیئے جس کے بعد ہتک عزت بل قانونی شکل اختیار کرکے نافذ عمل ہوگیا

ہتک عزت قانون بارے صحافیوں میں خدشہ پایا جارہا ہے کہ یہ بل حکومت کے ناپسندیدہ صحافیوں کے خلاف استعمال ہوگا پاکستان کی تمام صحافی تنظیموں ،انٹرنیشنل فیڈریشن آف جرنلسٹس اور انسانی حقوق کی تنظیموں نے بھی اس بل کو آزادی اظہار پر پابندی اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت کے پیش کردہ اس بل کے خلاف پنجاب کے دارالحکومت لاہور سمیت پاکستان بھر میں صحافی تنظیموں کی طرف سے احتجاجی مظاہرے جاری ہیں جس میں انسانی حقوق کی تنظیمیں بھی شرکت کررہی ہیں ہومن رائٹس کمیشن آف پاکستان سمیت انسانی حقوق کی تنظیموں نے مجوزہ بل کو عالمی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے

پنجاب اسمبلی سے منظوری کے بعد ہتک عزت بل کو قانونی شکل دینے کیلئے گورنر پنجاب کو بھجوادیا صحافتی تنظیموں کے پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت اور گورنر پنجاب سے رابطوں کے بعد گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر نے یقین دہانی کروائی تھی کہ وہ مجوزہ بل پر ایک بار پھر اسٹیک ہولڈر سے مشاورت کیلئے پنجاب حکومت کو بل واپس بھجوائیں گے لیکن پیپلز پارٹی نے دوہری گیم کرتے ہوئے بل کو پنجاب اسمبلی واپس نہ بھجوایا اور پیپلز پارٹی کے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر بیرون چلے گئے اور ان کی جگہ مسلم لیگ (ن) کے سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد خان نے قائمقام گورنر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مجوزہ بل پر دستخط کردیئے جو کہ اب قانونی شکل اختیار کرکے نافذ عمل ہوچکا ہے

گذشتہ حکومتوں نے بھی اسطرح کے بل لانے کی کوشش

کی تھی اور سابق وفاقی وزیر اطلاعات فواد چوہدری نے ناپسندیدہ خبروں کو فیک نیوز قرار دیتے ہوئے اس کی روک تھام کیلئے بل لانے کی باتیں کرتے رہے اور ایسی بھی اطلاعات ملتی ہے کہ ہتک عزت طرز کا بل تحریک انصاف کے حکومت کے دوران بھی تیار ہوا تھا لیکن صحافیوں کی شدید دباؤ کی وجہ سے وہ پارلیمنٹ میں پیش نہ ہوسکا۔

پنجاب حکومت کے مطابق ہتک عزت بل کا مقصد فیک نیوز (گمراہ کن خبروں) کا خاتمہ ہے۔ اِس بل سے کسی بھی شخص یا ادارے کے خلاف منفی پراپیگنڈے کو روکا جا سکے گا۔ اِس ترمیمی بل کے تحت کسی بھی شخص کو سرکاری اہل کاروں اور عام شہریوں کے خلاف الیکٹرانک، سوشل میڈیا اور پرنٹ میڈیا میں گمراہ کن دعوؤں پر سزا دی جا سکے گی۔

دوسری طرف صحافتی تنظیموں نے قائمقام گورنر کی منظوری کے بعد مجوزہ بل کو لاہور ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا مقامی صحافی سینئر صحافی راجہ ریاض اور جعفر احمد یار کی وساطت سے ایڈووکیٹ ندیم سرور کے ذریعے دائر کی گئی درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ ہتک عزت قانون آئین اور قانون کے منافی ہے ہتک عزت کے قانون کو کالعدم قرار دیا جائے۔

ہتک عزت قانون کیا ہے؟

بل کے تحت ایسے سرکاری دفاتر جن کا پاکستان کے آئین میں ذکر ہے کو تحفظ حاصل ہے۔ ان میں صدر، وزیر اعظم، سینیٹ کے چیئرمین، اسپیکر قومی اسمبلی، قائدِ حزب اختلاف، چیف جسٹس آف پاکستان، سپریم کورٹ کے ججز، چیف جسٹس صاحبان اور ہائی کورٹ کے جج صاحبان شامل ہیں۔

اِسی طرح گورنر، وزیر اعلیٰ، صوبائی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف، صوبائی اسمبلیوں کے اسپیکر، الیکشن کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین اور ممبران، آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے خلاف کوئی بھی جھوٹی خبر یا غلط معلومات پھیلانا جرم تصور ہوگا۔

اِسی طرح چیئرمین جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی، چیف آف آرمی اسٹاف، چیف آف نیول اسٹاف اور چیف آف ایئر اسٹاف کے خلاف بھی کوئی بھی جھوٹی خبر یا غلط معلومات پھیلانا جرم تصور ہوگا۔

ہتک عزت قانون کی شقوں میں کیا شامل ہے؟

بل کے مطابق ایکٹ کا مطلب پنجاب ہتک عزت ایکٹ 2024 ہے۔ بل کے تحت صحافی سے مراد کوئی بھی شخص ہے جو پیشہ ورانہ طور پر یا با قاعدگی سے کسی اخبار، میگزین، نیوز ویب سائٹ یا دیگر نیوز براڈ کاسٹ میڈیم (چاہے آن لائن ہو یا آف لائن) سے منسلک ہو۔

بل کے مطابق ہتکِ عزت کا مطلب کسی ایسے جھوٹے یا غیر حقیقی بیان یا نمائندگی کی زبانی یا تحریری یا بصری شکل میں عام شکل یا اظہار کے ذریعے یا الیکٹرانک و دیگر جدید میڈیم میں نشر کرنا ہے جس سے کسی کی ساکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

ہتک عزت قانون کی خلاف ورزی پر شکایت کہاں درج ہوگی؟

اس بل کے تحت صوبہ پنجاب میں ٹربیونل قائم کیا جائے گا۔ ٹربیونل سربراہ کے اختیارات لاہور ہائی کورٹ کے جج کے برابر ہوں گے۔ ٹربیونل کو پنجاب ڈیفیمیشن ٹربیونل کا نام دیا جائے گا۔

ٹربیونل کے سامنے اگر کسی شخص کا جرم ثابت ہوجاتا ہے تو اُسے 30 لاکھ روپے اس شخص کو دینا ہوں گے جس کے خلاف اس نے الیکٹرانک یا سوشل میڈیا پر الزامات لگائے تھے۔

ہتک عزت قانون کی خلاف ورزی پر شکایت کون درج کرا سکتا ہے؟

پنجاب ڈی فیمیشن ایکٹ کے تحت تمام آئینی اداروں کے سربراہ، حکومتی افراد اور عام شہری اِس ایکٹ کے تحت اپنی شکایت درج کرا سکیں گے۔ اگر کوئی شخص الیکٹرانک، پرنٹ یا سوشل میڈیا پر کسی کو بدنام کرتا ہے یا الزامات لگاتا ہے تو متاثرہ شخص اپنی شکایت ٹربیونل میں درج کرا سکے گا۔

رابطہ عالم اسلامی اور چیئرمین مسلم علماء کونسل شیخ

ڈاکٹر محمد بن عبد الکریم العیسیٰ

کی ماہ مئی 2024 میں مصروفیات کی جھلکیاں

سعودی عرب میں موجود ممالک کے سفیروں اور وفود سے ملاقاتیں اور بیرون ممالک میں مختلف تقریبات میں شرکت کی گئی ملائیشیا میں رابطہ عالم اسلامی کی نئی شاخ کا افتتاح کیا

University of Malaya نے شیخ ڈاکٹر محمد العیسی کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری سے بھی نوازا گیا

رپورٹ: سید فرزند علی

رابطہ عالم اسلامی کی ویب سائٹس سے ملنے والی معلومات کے مطابق رابطہ عالم اسلامی اور چیئرمین مسلم علماء کونسل شیخ ڈاکٹر محمد بن عبد الکریم العیسی کا سب سے اہم دورہ ملائیشیا کا تھا جہاں انہوں نے دارلحکومت کوالالمپور میں رابطہ عالم اسلامی کی نئی شاخ کا بھی افتتاح کیا اور ملائیشیا کی وزرات عظمی اور رابطہ عالم اسلامی کے تعاون کے ساتھ ملائیشیا کی دار الحکومت کوالالمپور میں براعظم ایشیاء میں مذہبی رہنماؤں کی سب سے بڑی کانفرنس میں شرکت کی تھی اس بین الاقوامی کانفرنس میں 57 ممالک کی تقریبا200 نامور مذہبی شخصیات بھی شریک ہوئی اس کانفرنس کا انعقاد ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم اور سیکرٹری جنرل رابطہ عالم اسلامی اور چیئرمین مسلم علماء کونسل شیخ ڈاکٹر محمد بن عبد الکریم العیسی کی سرپرستی میں کیا گیا کانفرنس کے مقاصد میں سے عالمی امن کے قیام میں مذہب کی اہمیت کا اعادہ، اقوام کے درمیان یکجہتی کو مستحکم کرنا، تہذیبی تعاون کے طریقوں کی تلاش، ”میثاق مکہ مکرمہ“ سے نکلنے والے اقدامات کا آغاز اور عظیم مذہی اقدار پر روشنی ڈالنا تھا دریں اثناء اس بین الاقوامی کانفرنس کے ایک سیشن کا بنیادی ایجنڈا جنگ اور تنازعات، خاص طور پر غزہ میں جنگ بندی کے لئے یکجہتی کے اقدام کا آغاز رکھا گیا ملائیشیا کے دورہ کے موقع پر آسیان کی سب سے معروف اور درجہ بندی میں اعلیٰ سرکاری یونیورسٹی University of Malaya نے شیخ ڈاکٹر محمد بن عبد الکریم العیسی کو دنیا بھر میں کامیاب اسلامی

حکومتی یونیورسٹی آف ملایا (آسیان ممالک میں سب سے مشہور اور درجہ بندی میں اعلی) کی چانسلر شیخ ڈاکٹر محمد العیسی کو اعزازی ڈاکٹریٹ کی ڈگری پیش کرتے ہوئے

سفارتکاری میں ان کی شاندار کاوشوں کے اعتراف میں سیاسیات میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری سے بھی نوازا تھا۔

رابطہ عالم اسلامی اور چیئر مین مسلم علماء کونسل شیخ ڈاکٹر محمد بن عبدالکریم العیسی نے سعودی عرب (ریاض) میں موجود اپنے آفس میں نیوزی لینڈ کے سفیر برنی رائلی، قبرص کے سفیر جناب مائیکل الیکسیوس فیڈونس، تاجکستان کے غیر معمولی سفیر اور ناظم الامور جناب اکرم کریمی، آسٹریلیا کے سفیر جناب مارک ڈونووان کے علاوہ ہالینڈ، جاپان کے ''موٹوکو کاٹاکورا'' فاؤنڈیشن برائے ڈیزرٹ کلچر کے کونیو کاٹاکورا کی سربراہی میں وفد سے ملاقاتیں کیں اسی طرح نخضتہ العلماء انڈونیشیا کے صدر جناب یحییٰ ثقوف بھی رابطہ عالم اسلامی اور چیئر مین مسلم علماء کونسل شیخ ڈاکٹر محمد بن عبد الکریم العیسی سے ملاقات کرنے والوں میں شامل تھے۔

حرمین شریفین کے پیغام کیلئے واٹس ایپ چینل کا آغاز

واٹس ایپ چینل کا مقصد دینی امور کی خبریں، حرمین شریفین کے اعتدال پسند پیغام اور دیگر معلومات کو بروقت مقامی اور بین الاقوامی سطح تک پہنچانا

ویب ڈیسک

حرمین شریفین میں دینی امور کے سربراہ شیخ عبدالرحمان السدیس نے سوشل میڈیا پر رابطہ ایپلکیشن واٹس ایپ چینل لانچ کیا ہے۔واٹس ایپ چینل کا مقصد دینی امور کی خبریں، حرمین شریفین کے اعتدال پسند پیغام اور دیگر معلومات کو بروقت مقامی اور بین الاقوامی سطح تک پہنچانا ہے۔سرکاری خبررساں ایجنسی ’ایس پی اے‘ کے مطابق دینی امور کے سربراہ نے واٹس ایپ چینل کو لانچ کرنے کے حوالے سے بتایا کہ ’دور حاضر میں ہم جس تیز رفتار ترقی سے گزر رہے ہیں اس میں جدید دور کے میڈیا ٹولز اور چینلز کو استعمال کرتے ہوئے یہ تقاضا ہے کہ دینی معلومات اور پیغامات کو عام کیا جائے۔

دینی امور کے ادارے کی جانب سے حرمین شریفین کے پیغام کو دنیا بھر میں عام کرنے اور بروقت وفوری طور پر لوگوں تک پہنچانے کیلئے واٹس ایپ کا چینل لانچ کیا گیا ہے۔اس چینل کے ذریعے دروس اور رپورٹوں کے علاوہ مختلف زبانوں میں تیار کیے جانے والے دینی کتابچے، معلومات اور جمعہ کے خطبات لوگوں تک فوری طور پر پہنچائے جائیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ ’سوشل میڈیا ایپلی کیشن واٹس ایپ اس وقت سب سے تیز رفتار اور زیادہ استعمال ہونے والی ایپ ہے اسی لیے اس کا استعمال کیا جارہا ہے۔

☆☆☆

پاکستان کے عازمین حج کی خدمت اور معاونت کیلئے 476 معاونین سعودی عرب پہنچ گئے

457 رضاکار مکہ معظمہ اور 19 مدینہ منورہ میں تعینات کیے گئے

رپورٹ: سید اقبال حسین قمر

پاکستانی عازمین حج کیلئے ہر سال سعودی عرب میں یہ معاونین ڈاکٹروں اور طبی عملہ کے علاوہ رہائشی انتظامات، کھانے پینے کی اشیاء کی فراہمی اور ٹرانسپورٹ کے معاملات میں پاکستانیوں کو مدد دینے کیلئے ہر سال حکومت کی طرف سے بھیجے جاتے ہیں رواں سال متعلقہ حکام نے 550 افراد کو بطور رضا کار معاونین منتخب کیا جس میں سے پاکستانی حج مشن نے پاکستان کے عازمین حج کی خدمت اور معاونت کیلئے 476 معاونین سعودی عرب بھیج دیئے ہیں۔ جو پاکستانی عازمین حج کی مدد کیلئے مکہ و مدینہ میں دستیاب رہیں گے۔ اس انتخابی مرحلے میں پاس ہونے کیلئے نیشنل ٹیسٹنگ سروس 'این ٹی ایس' کا امتحان پاس کرنا لازمی تھا۔ بعد ازاں انہیں فزیکل اور میڈیکل ٹیسٹ سے بھی گزرنا پڑا۔

پاکستان کے حج سے متعلق امور کے ڈائریکٹر جنرل عبدالوہاب سومرو نے میڈیا کو بتایا کہ معاونین کے انتخاب کا سارا پراسس تھرڈ پارٹی سسٹم کے تحت 'این ٹی ایس' کی مدد سے مکمل کیا گیا ہے۔ اب تک بھیجے گئے افراد میں 457 رضا کار مکہ معظمہ میں اور 19 مدینہ منورہ میں تعینات کیے گئے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ' 297 معاونین کو رہائشی امور میں فرائض ادا کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ جو عازمین حج کو ان کی رہائش گاہ تک پہنچانے اور رہائش گاہوں کے اندر سہولیات کے حوالے سے دستیاب رہیں گے۔ جبکہ 111 معاونین ٹرانسپورٹیشن کے سلسلے میں پاکستانی عازمین حج کی مدد کیلئے موجود رہیں گے اور 45 خوراک رسانی کی ذمہ داری پر مامور کیے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ معاونین کو پاکستانی حج مشن میں انتظامی امور میں مدد دینے کیلئے تعینات کیا گیا ہے۔ 7 ذمہ داری کنٹرول میں لگائے گئے ہیں۔ 4 کو انسپکشن سیل میں ذمہ داری دی گئی ہے۔ 2 ڈیپارچر سیل سے متعلق ہیں جبکہ ایک کارکن کی ذمہ داری گمشدگی سے متعلق امور کو دیکھنے کیلئے لگائی گئی ہے۔

پاکستانی آٹو انڈسٹری کی استنبول میں آٹو پارٹس کی 4 روزہ نمائش

مقامی ترک شہریوں اور دیگر ممالک کے شہریوں نے پاکستانی پراڈکٹس میں گہری دلچسپی کا اظہار

رپورٹ: رانا محمد فیصل عزیز

پاکستانی آٹو انڈسٹری کی جانب سے ترکی کے بڑے شہر استنبول میں آٹو پارٹس کی 4 روزہ نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں استنبول میں موجود پاکستانی قونصل جنرل نعمان اسلم نے خصوصی شرکت کی تھی 23 سے 26 مئی تک جاری رہنے والی آٹو میکا نیکا کا انعقاد پاکستانی قونصلیٹ اور ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے تعاون سے کیا گیا۔ آٹو میکا نیکا استنبول میں 12 پاکستانی کمپنیوں نے شرکت کی اور اپنے اسٹالز پر پاکستانی آٹو پارٹس کی نمائش کی مقامی ترک شہریوں اور دیگر ممالک کے وزیٹرز نے پاکستانی پراڈکٹس میں گہری دلچسپی ظاہر کی ہے۔

☆☆☆

متحدہ عرب امارات کے سفیر حماد عبید ابراہیم سلیم الزابی کی سابق وزیر اعظم نوازشریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف سے ملاقات

پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات بھائیوں جیسے ہیں، محمد نواز شریف

متحدہ عرب امارات کے ساتھ تعلقات باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہیں، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف

رپورٹ: سید فرزند علی

متحدہ عرب امارات کے سفیر حماد عبید ابراہیم سلیم الزابی نے حکمران جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی صدر اور سابق وزیر اعظم پاکستان محمد نواز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے ملاقات کی

باہمی ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ، زرعی تحقیق، ٹیکنالوجی اور تجارت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا اور زرعی پیداواری صلاحیت بڑھانے اور غذائی تحفظ کے فروغ کیلئے اشتراک کار پر اتفاق کیا گیا۔

باہمی ملاقات میں لائیو سٹاک ڈویلپمنٹ اور ڈیری فارمنگ کے معاونت کے امکانات کا جائزہ بھی لیا گیا۔ ٹیکسٹائل، فارماسیوٹیکل اور دیگر صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے پر غور کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف اور محمد نواز شریف نے یو اے ای کی جانب سے پاکستان میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے اعلان پر شکریہ ادا کیا۔

صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) محمد نواز شریف نے کہا کہ پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات بھائیوں جیسے ہیں۔

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ متحدہ عرب امارات کے ساتھ تعلقات باہمی احترام اور اعتماد پر مبنی ہیں۔